



وزیراعظم کا دفتر

# وزیراعظم نریندر مودی کا ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ دادا واسوانی کی 99 ویں سالگرہ تقریبات پر خطاب

Posted On: 02 AUG 2017 6:01PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 2 اگست 2017 وزیراعظم جناب نریندر مودی نے آج پنے میں دادا واسوانی کی 99 ویں سالگرہ تقریبات کے موقع پر ایک ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ خطاب کیا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ انہوں نے سال 2017 میں عالمی مذہبی کانفرنس میں دادا واسوانی سے پہلی بار ملاقات کی تھی۔ انہوں نے 2013 میں پنے میں اپنی میٹنگ کا ذکر بھی کیا۔

لمنے انسانیت کی بے لوث خدمت کے لئے دادا واسوانی کی سٹائش کی۔ ”میکنگ دی رائٹ چوائس“ پر دادا واسوانی کے خیالات کی تعریف کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ اگر لوگ صحیح راستہ اختیار کرنے کا وعدہ کر لیں تو بدعنوانی، ذات پات، منشیات کا استعمال اور دیگر جرائم پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے 2022 میں ہندوستان کی آزادی کی 25 ویں سالگرہ کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ ہندوستان اس وقت تک مجھے دین آزادی کے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے آج وعدہ کرتا ہے۔ انہوں نے سادھو واسوانی مشن سے اس کوشش میں شامل ہونے کی اپیل کی۔

دادا واسوانی نے وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا اور انہیں آج دنیا کا ایک زبردست اور عظیم لیڈر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جن دھن بوجنا، میک ان انڈیا اور سوچہ بھارت جیسے اقدامات کا جو وزیراعظم کی طرف سے شروع کئے گئے ہیں، واضح اثر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکیس سالوں میں ہندوستان نے کافی ترقی کی ہے اور ملک میں کافی تبدیلیاں آئی ہیں۔ انہوں نے یس بھی کہا کہ سیاست نہ بن بلکہ صحیح وقت پر تعلیم کا حق ملک کی تعمیر کے لئے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں ملک کی تعمیر کے لئے تمام کوششیں کرتی جاؤں جس پر سبھی ہندوستانی فخر کر سکیں۔

وزیراعظم کے خطاب کا متن حسب ذیل ہے۔

محترم ’دادا‘ جے پی واسوانی کو ان کی 99 ویں سالگرہ پر میری بہت بہت مبارکباد۔

سالگرہ دادا واسوانی کی ہے لیکن ان سے آشیرواد لینے کا موقع مجھے ملا ہے۔

دادا واسوانی کی عمر کے 99 سال کے شروع ہونے پر وہی اس تقریب میں، میں آپ سب کا تہ دل سے خیرمقدم کرتا ہوں۔

دادا واسوانی کے لاکھوں چاہنے والوں کے لئے ان کی نرم اور خوشگوار مسکراہٹ سے سبھی واقف ہیں۔

ان کی سادگی اور نرم مزاجی کا تجربہ مجھے پہلی بار 27 سال پہلے ہوا تھا۔

اقوام متحدہ میں اس وقت عالمی مذہبی کانفرنس انعقاد ہو رہا تھا اور مجھے بھی وہاں جانے کا موقع ملا تھا۔ تب میں نے دادا واسوانی سے ملک کی تعمیر، سماجی ذمہ داریوں پر گہنٹوں بات کی تھی۔

میں، ہونے میں سادھو واسوانی کالج آف نرسنگ کا افتتاح ہم دونوں نے مل کر کیا تھا۔ 2013

گزشتہ سال دادا واسوانی جب دہلی آئے تھے، تو پھر مجھے ان سے ملنے کا موقع ملا تھا۔ تب بھی تعلیم اور صحت جیسے اہم موضوعات پر ہم نے کافی دیر تک بات کی تھی۔ اچھا ہوتا آج مجھے رو بہ رو ہو کر آپ سے ملنے کا موقع ملتا، لیکن ذمہ داریوں کی وجہ سے میں نہ ہی آ پایا۔

! ساتھیو

دادا واسوانی کی شخصیت جدید بھارت کی سنت روایت کے روحانی سفر کو آگے بڑھاتی ہے۔

ہی میں ان سے ملتا ہوں ان شخصیت میں اطمینان، عاجزی اور محبت کی اصل طاقت کا احساس ہوتا ہے۔

دوسروں پر اپنا سب کچھ بچاؤ کرنے کا رجحان، دادا واسوانی کی زندگی کی بنیاد رہا ہے۔

دادا جے پی واسوانی کی ایک بات مجھے یاد آتی ہے۔

! آپ جتنا بھلا کر سکتے ہیں، کریں

! آپ جتنے لوگوں کا بھلا کر سکتے ہیں، کریں

آپ جتنے طریقے سے بھلا کر سکتے ہیں، کریں

اور

!!! جتنی زیادہ بار بھلا کر سکتے ہیں، کریں

دادا واسوانی کے یہ الفاظ پوری انسانیت کو با اختیار بنانے کی راہ کھولتے ہیں۔

ہمارے معاشرے میں کتنے ہی دین دکھی، غریب، دلت، استحصا کے شکار اور محروم لوگ ہیں۔ وہ اپنی حالت کو بدلنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں، محنت کر رہے ہیں۔

سادھو واسوانی مشن انہیں آگے بڑھنے کے لئے، ان کی زندگی آسان بنانے کے لئے برسوں سے کوشاں ہیں۔ میں ان کا تہ دل سے خیرمقدم کرتا ہوں۔

! ساتھیو

مجھے بہت خوشی ہے کہ آپ سب کی طرف سے آج اس تقریب کے آغاز کیا جا رہا ہے۔ میں آج خاص طور پر اس موضوع پر بات کرنا چاہتا ہوں جس پر دو دن پہلے آپ نے بحث کی تھی۔ ”میک دی رائٹ چوائس“ موضوع آج کے تناظر میں بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔

زندگی میں صحیح اور غلط متبادل کے بارے میں دادا واسوانی نے کتنے خوبصورت خیالات رکھے۔ میں انہیں یہی ان دو رانا چاہتا ہوں۔

دادا واسوانی نے کہا

صحیح متبادل کا انتخاب کرنے کے لئے ہمیں اپنے دل و دماغ کو پرسکون رکھنا چاہئے۔

ہمیں اپنے جذبات کو پرسکون رکھنا چاہئے۔

ہر طرف خدا کے وجود کو مان کر کھلے دل سے غور کرنے پر ہم صحیح متبادل چن سکتے ہیں۔

زندگی کا تجربہ ہمیں ایک سبق دیتا ہے۔ ہم پر منحصر ہے کہ ہم اس سبق کو کس طرح حاصل کرتے ہیں۔

آج کے نوجوانوں کو دادا واسوانی کی ان باتوں سے تحریک حاصل کرنی چاہئے۔ زندگی کے راستے پر ہر شخص کو ہمیشہ اس طرح کے حالات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

آج معاشرے میں پھیلی تمام برائیوں کی بڑی وجہ بھی یہی ہے کہ صحیح اور غلط کو جاننے کے لئے بھی، کچھ لوگ غلط متبادل چن لیتے ہیں۔

وائی، ذات پات، جرم، و، منشیات کی لت، و، ان سبھی سے نمٹا جاسکتا ہے اگر انسان اپنی زندگی میں متبادل چننے کے رجحان میں بہتری لائے۔

سماج کے ہر شخص کا صحیح متبادل چناؤ اور اس پر آگے بڑھنا مضبوط معاشرے کی بھی بنیاد ہے۔

! ساتھیو

ی۔ بہت خوبصورت اتفاق ہے کہ اس سال ی چمپارن سٹی۔ گریہ کے سو سال پورے۔ وئے۔ ہیں۔ چمپارن سٹی۔ گریہ کے ذریعے م۔ اتما گاندھی نے نہ صرف ملک کو سٹی۔ گریہ کی طاقت سے واقف کرایا بلکہ سماجی برائیوں سے لڑنے کے لئے عوام کی حصے داری کو بھی ایک مضبوط منتر کے طور پر قائم کیا۔ چمپارن سٹی۔ گریہ کے صدی سال کو حکومت سوچہ گرہ کے طور پر منا رہی ہے۔

دادا واسوانی کا آشیرواد سوچہ گرہ کو مزید طاقت دے گا۔ ی۔ م۔ اتما گاندھی کے ادھورے خواب کو پورا کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔

سوچہ بھارت م۔ م ملک میں ایک عوامی تحریک کی طرح جاری ہے۔ 2 اکتوبر، 2014ء ی۔ م۔ شروع کی گئی تھی تو ملک میں دی۔ ی حفظان صحت کا دائرہ صرف 39 فیصد تھا۔ آج ی۔ بڑھ کر 66 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ ایک بہت صحت مند روایت بھی شروع ہوئی ہے۔ گاؤں، اضلاع اور ریاستوں میں خود کو کھلے میں رفع حاجت سے پاک کرنے کا مقابلہ چل رہا ہے۔ اب تک ملک کے 2 لاکھ، 17 زار گاؤں خود کو کھلے میں رفع حاجت سے پاک قرار دے چکے ہیں۔

ملک کی پانچ ریاستیں۔۔ ماچل پردیش۔ ریان، اتراکھنڈ، سکم اور کیرالہ بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔

آپ سبھی لوگ تعلیم کے میدان میں، خواتین کی فلاح و بہبود کے میدان میں، صحت کے شعبے میں اتنا کچھ کر رہے ہیں۔ سوچہ گرہ میں آپ کی زیادہ شرکت لوگوں کو بیدار بھی کرے گی اور اس سے ان کی صحت بھی اچھی ہوگی۔

میں آج اس پروگرام کے ذریعے ملک کے ہر سماجی کارکن تنظیم سے ایک اپیل بھی کرنا چاہتا ہوں۔

! ساتھیو

اینٹ پتھر جوڑ کر ٹوائلٹ تو بنائے جا سکتے ہیں، ملازمین کو جٹاکر سڑکیں تو صاف کرائی جا سکتی ہیں، ریلوے اسٹیشن، بس اڈے صاف کرائے جا سکتے ہیں، لیکن ان میں لگانا صاف رکھنے کے لئے مہم سب کو مل کر کوشش کرنا پڑے گی۔

سوچہنا ایک نظام نہیں ہے، سوچہنا ایک عادت ہے۔ ی۔ م سب کا مزاج بنے، ی۔ ضروری ہے۔

سوچہنا کو ایک رجحان مان کر، ایک بڑی لگن کے ساتھ مسلسل مشق کریں تو ی۔ رجحان اپنے آپ معاشرے کی عادت میں شامل ہو جائے گا۔

اسی طرح ماحولیاتی تحفظ کے تئیں بھی لوگوں کو لگانا بیدار کئے جانے کی ضرورت ہے۔

آج موسمیاتی تبدیلی پوری دنیا کے سامنے بہت بڑا چیلنج بن گئی ہے۔

زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کے پروگرام، ویسٹ ٹوانرجی سے وابستہ پروگرام، شمسی توانائی کے تئیں لوگوں کے رجحانات میں اضافے کے پروگرام، پانی کے تحفظ کے لئے لوگوں کو تحریک دینے کے پروگرام، ماری فطرت اور ماحول کو مضبوط کریں گے۔

! ساتھیو

دادا واسوانی اور ان کی تنظیم نے مجھے اتنا پیار دیا ہے کہ میں بھی ایک حق کے ساتھ آپ کی تنظیم سے ایک درخواست کرنا چاہتا ہوں۔

مارا ملک 2022ء میں آزادی کی 75 ویں سالگرہ منائے گا۔ دادا واسوانی تو خود آزادی تحریک کے گواہ رہے ہیں۔

ک کی آزادی کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے والے مارے بادر سپوتوں کے خواب اب بھی نامکمل ہیں۔

تک ان ادھورے خوابوں کو پورا کرنے کے لئے ملک آج 2017ء میں ایک عہد لے رہا ہے۔ 2022

ی۔ عہد ہے نیو انڈیا کا۔

دادا واسوانی کا آشیرواد، سادھو واسوانی مشن کی قوت ارادی، اس عہد کی کامیابی میں مددگار ثابت ہوگا۔ لہذا میری اپیل ہے کہ آپ کی تنظیم بھی 2022 کے لئے اپنا نشان طے کرے۔ نشان بھی ایسا ہوں جسے تعداد میں ناپا جا سکتا ہو۔

جیسے سوچہنا ہر زور دینے کی اپیل کے ساتھ آپ ہر سال 10 زار لوگوں سے رابطہ کریں گے یا 20 زار سے، شمسی توانائی کو فروغ دینے کے لئے سالانہ 5 زار لوگوں تک جائیں گے یا 10 زار لوگوں تک، ی۔ عہد آپ کی تنظیم کو ی لینا ہے۔

جب ملک کا ہر فرد، ہر خاندان، ہر تنظیم اپنے اپنے لئے اہداف مقرر کرے گی اور اس کے حصول کے لئے محنت کرے گی، تو ہدف بھی حاصل ہو جائے گا اور نیو انڈیا کا خواب بھی شرمندہ تعبیر ہوگا۔

دادا واسوانی کی زندگی دیکھتے ہوئے، مہم سب کو ان سے محبت کرتے ہیں، اور جن میں وہ پیار کرتے ہیں، ی۔ صدی مہم کیسے بنائیں گے، ی۔ میں طے کرنا ہوگا۔

میرا مشورہ ہے کہ ی۔ صدی سال ایک موضوع پر مرکوز ہو، جس میں ہر شخص معاشرے کے لئے کچھ کرے، معاشرے کے لئے جئے، اور مجھے یقین ہے کہ دادا واسوانی کی کوششوں کا پھل ملے گا۔

دادا واسوانی کی تعلیمات سے میں لگانا اس مقصد کے حصول کی تحریک ملے گی۔

ان کا آشیرواد مہم سب پر ایسے ہی بنا رہے، اسی خواہش کے ساتھ میں اپنی بات ختم کرتا ہوں۔ ایک بار پھر آپ سب کو بہت بہت نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔

“!!! شکریہ۔

-----

مہنہ۔ ح۔ ا۔ ن۔ ا۔

U- 3707

